ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 22۔ فروری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

خوشاب: گرلز و بوائزہائی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

* 811: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں کتنے گرلز و بوائزہائی سکول ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں میں عارضی ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کام کر رہے ہیں اور کن سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت تمام بوائز و گرلز ہائی سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع خوشاب میں 59 گرلز ہائی سکولز اور 76 بوائز ہائی سکولز ہیں۔

(ب) ضلع خوشاب کے 26 بوائز ہائی سکولوں میں عارضی ہیڈ ماسٹرز کام کر رہے ہیں جبکہ 41 گرلز ہائی سکولوں میں عارضی ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ جن سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں اُن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کی بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ضروری کارروائی کے بعد عنقریب کیس بھیجا جا رہا ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جانب سے ہیڈ

ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کی بھرتی کی سفارشات موصول ہونے پر ضلع خوشاب کے بوائز و گرلز ہائی سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 کے سکولوں میں سہولیات کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*813: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2013 تا 2018 حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) سال 2013 تا 2018 کے دوران حلقہ ہذا کے کتنے سکولوں کو مسنگ فسلیٹیز کی مد میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے؟

(ج) اس حلقہ کے کون سے ایسے سکولز ہیں جن میں مزید کمروں کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2013 تا 2018 حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کوئی بھی سکول اپ گریڈ نہیں کیا گیا۔

(ب) سال 2013 تا 2018 کے دوران حلقہ ہذا کے 86 سکولوں میں بنیادی سہولیات کی مد میں 110 ملین روپے جاری کئے گئے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں کمرے ضرورت کے مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

لاہور میں واقع سرکاری و نجی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*833: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس وقت کتنے سرکاری و نجی سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) لاہور کے سرکاری سکولوں اور نجی سکولوں میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں اس کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نجی سکول اپنی مرضی کی فیسیں وصول کر رہے ہیں کیا حکومت نے نجی سکولوں کی کوئی فیس مقرر کی ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں تو کیا حکومت فیس مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں اس وقت 1128 سرکاری اور 17-2016 کے سروے کے مطابق پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی تعداد 5216 ہے۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے حوالے سے نیا سروے جاری ہے جس کی دو ماہ تک مکمل ہونے کی اُمید ہے۔ سروے مکمل ہونے کے بعد لاہور میں نجی سکولوں کی حتمی تعداد سامنے آئے گی۔

(ب) لاہور کے سرکاری سکولوں میں بچوں کی تعداد 6,46,833 ہے۔ جبکہ نجی تعلیمی اداروں میں بچوں کی تعداد تقریباً دس لاکھ (10,000,00) سے زائد ہے۔ نجی تعلیمی

اداروں کے متعلق جاری سروے مکمل ہونے کے بعد اُن میں زیر تعلیم بچوں کی نئی تعداد کا پتہ چل سکے گا۔

(ج) درست نہ ہے۔ کوئی نجی سکول اپنی مرضی سے فیس وصول نہیں کرسکتا۔ رجسٹریشن کے وقت ہر نجی تعلیمی ادارہ اپنی فیس لکھنے کا پابند ہوتا ہے اور ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کی منظوری سے فیس وصول کرسکتے ہیں۔ نجی تعلیمی ادارے 5٪ سالانہ اضافہ اپنی مرضی سے کرسکتے ہیں اور 3٪ سالانہ اضافہ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کی اجازت سے کرسکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے حالیہ حکم کے مطابق تمام نجی سکولز جن کی فیس پانچ ہزار یا اس سے زائد ہے وہ فیس میں 20 فیصد کمی کریں گے اور موسم گرما کی تعطیلات کی پچاس فیصد فیس واپس کرنے کے پابند ہوں گے جس پر عمل درآمد کروایا جارہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)</u>

سیالکوٹ: محکمہ سکولز ایجوکیشن کے دفاتر اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*842: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں، ان میں تعینات ملازمین کی تفصیل عہدہ وائز بتائیں نیز ان کا عرصہ تعیناتی بھی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے کُل دفاتر کی تعداد 13 ہے۔ جن میں 7 دفاتر یعنی دفتر چیف ایگزیکٹو آفیسر (DEA)، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (SE)، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (M-EE)، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لٹریسی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (M/W) تحصیل سیالکوٹ گورنمنٹ جامع ہائی سکول سیالکوٹ میں ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (W-EE) کا آفس جامع سکول کے ساتھ واقع ہے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (M/W) تحصیل ڈسکہ گورنمنٹ ہائی سکول ڈسکہ کوٹ میں واقع ہے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (M/W) تحصیل پسرور گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 پسرور میں واقع ہے۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (M/W) تحصیل سمبڑیال کچہری کمپلیکس میں واقع ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کے تعلیمی دفاتر کی اسامیوں اور ملازمین کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

جھنگ: پی پی 126 میں پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*843: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 126 ضلع جھنگ میں کتنے پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) کتنے نئے سکولز کی تعمیر جاری ہے؟

(ج) کیا تمام سکولز میں پینے کے صاف پانی اور واش رومز کی سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 126 ضلع جھنگ میں 16 ہائی وہائر، 16 ایلیمنٹری اور 45 پرائمری سکولز ہیں۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں کوئی نیا سکول زیر تعمیر نہ ہے۔

(ج) پی پی 126 کے تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش رومز کی سہولت موجود ہے

۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

نارووال: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دودھو چک کی زیر تکمیل بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*907: جناب منان خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دودھو چک ضلع نارووال کی بلڈنگ کی تعمیر خطرناک ہونے کی بناء پر از سر نو شروع کی گئی تھی؟

(ب) ان سکولوں کی کتنی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے، کتنی بقایا ہے، کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور مزید کتنی رقم بلڈنگ کی بقایا تعمیر کے لیے درکار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بلڈنگ مکمل تعمیر نہ ہوئی ہے اس کی وجہ سے طالب علم مختلف جگہوں پر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کی بقایا بلڈنگ تعمیر کرنے کے لیے جلد از جلد فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دودھو چک تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال کی بلڈنگ خطرناک تھی جس کی از سر نو تعمیر اے ڈی پی نمبر 459 کے تحت مالی سال 2017-18 میں شروع کی گئی تھی۔

(ب) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دودھو چک تحصیل شکر گڑھ کی بلڈنگ چھت تک مکمل ہو چکی ہے جس کے سامنے والے حصے میں فرش بھی ڈال دیا گیا ہے۔ جبکہ دیواروں کا پلستر، کھڑکیاں، دروازے، بجلی اور رنگ وروغن کا کام ہونا باقی ہے۔ سکول ہذا کی نئی عمارت کے لئے کُل 22.401 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔ جس میں سے 30 جون 2018 تک 8.827 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے۔ بقایا 13.574 ملین روپے میں سے مالی سال 2018-19 کے دوران 6.014 ملین روپے کی منظوری ہوئی ہے جو کہ رواں ماہ میں مذکورہ سکول کی عمارت کے بقایا کام کی تکمیل کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو جاری کر دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے۔ مذکورہ سکول کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ سکول کے طلبا بنیادی مرکز صحت دودھو چک کی عمارت میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو کہ خالی تھی اور استعمال میں نہ تھی۔

(د) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*930: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں بوائز و گرلز سکول کتنے ہیں نیز کتنے پرائمری اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد بہت کم ہے کیا حکومت مزید سکولز خصوصاً گرلز سکولز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں 112 بوائز اور 79 گرلز سکولز ہیں۔ حلقہ ہذا میں آبادی کے لحاظ سے پہلے ہی سکولز اپ گریڈ ہیں اور کسی سکول کو اپ گریڈ نہیں کیا گیا۔

(ب) درست نہ ہے۔ حلقہ ہذا میں 191 گرلز و بوائز سکولز ہیں جو کہ آبادی کے لحاظ سے کافی ہیں۔ البتہ بڑھتی ہوئی آبادی کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید سکول بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

تحصیل بورے والہ پی پی 230 میں گرلز اور بوائز سکولوں کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*935: جناب خالد محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بورے والہ کے حلقہ پی پی 230 میں کتنے گرلز اور بوائز ہائی سکول ہیں؟

(ب) اس حلقہ کے دیہی علاقہ میں موجود گرلز اور بوائز ہائی سکولوں کو حکومت اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل بورے والہ کے حلقہ پی پی 230 میں 04 گرلز اور 20 بوائز ہائی سکولز ہیں۔

(ب) مالی سال 19-2018 کے دوران صوبہ بھر میں اپ گریڈیشن کی کوئی سکیم شامل نہ کی گئی ہے۔ تاہم محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے رواں ماہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو تجاویز بھیجی جارہی ہیں۔ جس میں آئندہ مالی سال (20-2019) میں سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لئے رقم کی استدعا کی گئی ہے۔ رقم کی منظوری کے بعد مذکورہ حلقہ میں اپ گریڈیشن کی جملہ شرائط پر پورا اترنے والے سکولوں کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

سرکاری سکولوں کی بہتری سے متعلقہ تفصیلات

*1010: محترمہ صادقہ صاحب داد خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت سرکاری سکولوں کی بہتری، اساتذہ کی ٹریننگ اور سکولوں کے طالب علموں کے لیے ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

حکومت سرکاری سکولوں کی بہتری کے لئے ہمہ وقت کوشاں اور متحرک ہے۔ حکومتی کاوشوں کی بدولت پنجاب کے سرکاری سکولوں کا معیار تعلیم بلند ہوا ہے اور بہتر تعلیمی نتائج سامنے آئے ہیں جس کے باعث سرکاری تعلیمی اداروں اور اُن پر عوام کے اعتماد میں اضافہ بھی ہوا ہے۔ سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات (ٹائلٹ، پینے کا صاف پانی، باؤنڈری وال، بجلی، فرنیچر) کی فراہمی کے لئے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ اساتذہ کرام کی حاضری اور اُن کی تدریسی کارکردگی کی نگرانی کے لئے ایک مربوط نظام قائم ہے۔ حکومت سرکاری سکولوں کے اساتذہ کی مسلسل پیشہ وارانہ تربیت کے لئے انتظامات مکمل کرچکی ہے۔ مذکورہ تربیت کے لئے پنجاب بھر میں ضلعی سطح پر 43 ادارے جبکہ مرکز کی سطح پر 2000 تربیتی ادارے قائم کئے گئے ہیں۔ ان تربیتی اداروں میں 14,432 پیشہ وارانہ تربیت کار تیار کئے جا چکے ہیں۔

مزید براں مرکز کی سطح پر 3269 اے ای اوز تعینات کئے گئے ہیں۔ جو سکولوں کا ماہانہ دورہ کریں گے اور پرائمری کے اساتذہ کی مسلسل رہنمائی کریں گے۔ حکومت تمام

ایلیمنٹری اور سیکنڈری سکولوں کے سربراہان کی عالمی معیار پر 28 روزہ تربیت برٹش کونسل کے تعاون سے کروا رہی ہے۔ جہاں تک سرکاری سکولوں کے طلباء کو ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ موجودہ مالی سال میں ایسی کوئی سکیم شامل نہ کی گئی ہے تاہم حکومت کی جانب سے منظوری اور مطلوبہ رقم کی فراہمی پر محکمہ سرکاری سکولوں کے طلباء کو ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

صوبہ میں گرلز سکولز کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1034: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنے گرلز سکولز قائم ہیں؟

(ب) کیا ان تمام گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر ہے؟

(ج) صوبہ کے جن گرلز سکولوں میں ٹائلٹ نہ ہیں کیا حکومت ٹائلٹ بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت 27,734 گرلز سکولز قائم ہیں۔

(ب)27,705 گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر ہے۔ جبکہ 29 گرلز سکولوں میں ٹائلٹ کی سہولت میسر نہ ہے۔

(ج)صوبہ کے جن گرلز سکولوں میں ٹائلٹ موجود نہ ہے وہاں ٹائلٹ کی تعمیر کے لئے آئندہ ترقیاتی منصوبہ (20-2019) میں رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
21 فروری 2019	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 22۔ فروری 2019 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد وارث شاد	811
2	سید عثمان محمود	930-813
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	1034-833
4	محترمہ گلناز شہزادی	842
5	جناب محمد معاویہ	843
6	جناب منان خاں	907
7	جناب خالد محمود	935
	محترمہ صادقہ صاحب داد خان	1010

ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 22 فروری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات و جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابوں کی پرنٹنگ سے متعلقہ تفصیلات

35: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کس کس جماعت کے لئے کتابیں تیار کرواتا ہے، کلاس کے مطابق تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2011 میں Punjab Curriculum Authority کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے سلیبس کو مرتب کرنا اور Revise کرنا اب Curriculum Authority کی ذمہ داری ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ Punjab Curriculum Authority کا ایک Research Wing بھی کام کر رہا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ Authority نے اب تک کس جماعت کے سلیبس کو کتنی مرتبہ Revise کیا ہے؟

(و) مذکورہ اتھارٹی کا دفتر کہاں واقع ہے اور یہ کن کن افسران وماہرین پر مشتمل ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، جماعت ادنیٰ (کچی) یعنی Pre-One سمیت اوّل تا بارھویں جماعت تک کی لازمی و اختیاری درسی کتب مروّجہ طریقہ کار کے مطابق تیار اور شائع کرتا ہے۔ ان درسی کتب کی جماعت وائز مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 30 جولائی 2012 کو "پنجاب کریکولم اتھارٹی ایکٹ 2012 منظور کیا۔ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت اگست 2012ء میں پنجاب کریکولم اتھارٹی کا قیام عمل میں آیا جس کا دفتر وحدت کالونی، لنک وحدت روڈ، لاہور پر واقع تھا۔ حکومت پنجاب نے 19 ستمبر 2014 کو "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ آرڈیننس 2014 جاری کیا (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب کریکولم اتھارٹی اور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، دونوں ادارے ختم ہوگئے اور ان دونوں مذکورہ اداروں کو باہم ضم کرکے ایک نئے ادارے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" کا قیام عمل میں لایا گیا۔ بعد ازاں پنجاب اسمبلی نے اس آرڈیننس کی منظوری بطور "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ 2015 دی۔

(ج) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ 2015 کے تحت، ابتدائے بچپن کی تعلیم (ECE) سے لے کر انٹرمیڈیٹ کی سطح تک کے نصاب کو مرتب کرنے / نظر ثانی کرنے کی ذمّہ داری، اب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی ہے۔

(د) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کا ادارہ، وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظور کردہ ایک اعلیٰ سطحی بورڈ آف گورنرز کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے، جس میں حکومت پنجاب کے چار مختلف محکموں کے سیکرٹری صاحبان، متعلقہ تعلیمی و انتظامی اداروں کے سربراہان اور تجربہ کار و ممتاز تعلیمی ماہرین شامل ہیں۔ بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین جنرل (ر) محمد اکرم خان ہیں جبکہ ادارے کی سربراہی حکومت پنجاب کے تعینات کردہ مینجنگ ڈائریکٹر کرتے ہیں۔ ایکٹ کے مطابق اس ادارے کے درج ذیل پانچ شعبے ہیں:

1	کریکولم وِنگ	4	ایڈمنسٹریشن وِنگ
2	مینوسکرپٹ	5	فنانس وِنگ
3	پروڈکشن وِنگ		

ہر شعبے کا سربراہ، ڈائریکٹر ہوتا ہے۔ اس ادارے میں کوئی مخصوص Research Wing تو نہیں ہے، تاہم نصاب اور کتاب کے مواد میں تبدیلی ریسرچ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

(ہ) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے قیام (2015) سے لے کر اب تک جماعت اوّل تا جماعت دہم تک کے تمام لازمی مضامین (ماسوائے اسلامیات) کے نصاب کو بورڈ آف گورنرز کی منظوری سے بتدریج Revise کیا ہے۔

و) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کا مرکزی دفتر 21-E-II گلبرگ-III میں واقع ہے جبکہ اس کا Curriculam Wing وحدت کالونی، لنک وحدت روڈ پر واقع ہے۔ نصاب سے متعلقہ اُمور، شعبہ نصاب کی ذمّہ داری ہے۔ اس شعبے میں ایک مینجنگ ڈائریکٹر، ایک ایڈیشنل ڈائریکٹر اور چھ ڈپٹی ڈائریکٹرز کام کر رہے ہیں۔ شعبہ کریکولم میں کام کرنے والے ماہرین کی تفصیل۔(Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

گوجرانوالہ: پی پی 57 میں (بوائز و گرلز) پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی تعداد اور مسنگ فیسلٹیز سے متعلقہ تفصیلات

36: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 57 گوجرانوالہ میں کتنے (بوائز و گرلز) پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ سکولز میں کون کون سی Missing Facilities اور ان کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(ج) مذکورہ سکولز میں سے کس کس سکول کی بلڈنگ Dangerous ہے اور کس کس سکول کی بلڈنگ طلبہ اور طالبات کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے؟

(د) مذکورہ سکولز میں سے کس کس سکول کے معاملات کس کس معزز عدالت میں زیر سماعت ہیں؟

(ہ)مذکورہ سکولز میں سے کون کون سے شیلٹر لیس سکولز ہیں؟

(و)حکومت سال 19-2018 میں کس کس سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ز)مذکورہ حلقہ میں کون سے سکولز ہیں جن کی عمارت از سر نو تعمیر کی گئی اور اب ان کا موجودہ Status کیا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 57 گوجرانوالہ میں 17 پرائمری، 06 مڈل اور 23 ہائی (گرلز و بوائز) سکولز ہیں۔ ان تمام سکولوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ حلقہ میں 07 سکولز ایسے ہیں جن میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے لسٹ۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) گوجرانوالہ کی جانب سے موصول شدہ مراسلہ میں فنڈز منظور کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ موجودہ مالی سال (19-2018) کے دوران بنیادی سہولیات کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے تاہم آئندہ مالی سال (20-2019) میں سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے رقم مختص کی جائے گی جس سے مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(ج)جن سکولوں کی عمارات خطرناک اور اُن سکولوں میں جہاں عمارات طلباء و طالبات کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہیں اُن کی تفصیل۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ حلقہ کے جن سکولوں کے معاملات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ اُن کی تفصیل۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ حلقہ میں کوئی بھی سکول شیلٹر لیس نہ ہے۔

(و)حکومت سال 19-2018 میں گورنمنٹ FD ماڈل ایلیمنٹری سکول چراغ نگر گوجرانوالہ کو اپ گریڈ کر دے گی۔

(ز)مذکورہ حلقہ کے سکولوں کی از سرِ نو تعمیر شدہ عمارات اور اُن کے موجودہ Status کی تفصیل۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2019)</u>

لاہور شہر میں گرلز ہائی سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی محرومی اور اساتذہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

132: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنے گرلز ہائی سکول کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کتنے گرلز ہائی سکول میں لیٹرین کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کتنے گرلز ہائی سکول میں خواتین اساتذہ کی کمی ہے اور یہ کمی کب تک پوری کر دی جائے گی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے اکثر گرلز پرائمری سکولوں میں ہیڈ مسٹریس نہ ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پرائمری و گرلز سکولوں میں بچیوں کے لئے کھیلوں کی سہولیات نہیں ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت اس بارے میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کا کوئی بھی سرکاری گرلز ہائی سکول چار دیواری کے بغیر نہ ہے۔

(ب) تمام گرلز ہائی سکولوں میں لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے 199 گرلز ہائی سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے۔ اساتذہ کی کمی کو بہت جلد نئی بھرتی / بین الاضلاعی تبادلوں کے ذریعے پُر کر دیا جائے گا۔

(د) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور کے تمام گرلز پرائمری سکولوں میں ہیڈ مسٹریس موجود ہیں۔

(ہ) درست نہ ہے۔ پرائمری گرلز سکولوں میں بچیوں کے لئے اِن ڈور کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2019)

لاہور شہر میں کرائے کی بلڈنگ میں چلنے والے پرائمری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

133: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنے پرائمری سکول کرائے کی عمارتوں میں چل رہے ہیں اور کرائے کی مد میں سالانہ کتنی ادائیگی کی جارہی ہے؟

(ب) جو سکول کرائے کی عمارتوں میں چل رہے ہیں حکومت ان کی اپنی عمارت کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) لاہور شہر کے کتنے ہائی سکولوں میں لیٹرین کی سہولت موجود نہ ہے؟

(د) کتنے سکولوں میں پانی کی سہولت نہ ہے؟

(ہ) لاہور شہر کے کتنے ہائی سکولوں میں طلباء کی تعداد کے مطابق کمرے نہ ہیں یہ کب تک کمرہ جات کی کمی پوری کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں 07 بوائز پرائمری سکول کرائے کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں اور کرائے کی مد میں سالانہ کرایہ مبلغ -/18,76,368 روپے ادائیگی کی جارہی ہے۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن نے بحوالہ چھٹی نمبر SO(ADP-I) Release-420/2018-19 مورخہ 2019-01-03-19-2018 ADPSchemes کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور کو فنڈز جاری کر دیئے ہیں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لہذا جو سکول کرائے کی عمارتوں میں چل رہے ہیں ان کی اپنی عمارات مالی سال 19-2018 میں تعمیر کر دی جائیں گی۔

(ج) ضلع لاہور کے تمام ہائی سکولز میں لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔

(د) تمام سکولز میں پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) لاہور شہر کے 144 ہائی سکولز میں طلباء کی تعداد کے مطابق کمرے نہ ہیں البتہ ان سکولز میں کمرہ جات کی کمی مالی سال 19-2018 میں پوری کر دی جائے گی۔ اس ضمن میں محکمہ کی جانب سے بحوالہ چھٹی نمبر SO(ADP-I)Release-420/2018-19 مورخہ 2019-01-03-1903-2018 ADP-Schemes کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور کو فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

ٹوبہ ٹیک سنگھ پی پی 120 میں گرلز و بوائز پرائمری ایلیمنٹری کی تعداد اور ان کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

147: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے گرلز و بوائز پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول کہاں کہاں پر ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیامذکورہ حلقہ میں یونین کونسل کی سطح پر گرلز و بوائز ہائی سکول موجود ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت ہر یونین کونسل میں گرلز و بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چک GB/269 کوٹ کھیتران کافی آبادی پر مشتمل ہے لیکن وہاں گرلز ہائی سکول نہ ہونے کی وجہ سے بچیاں پرائمری سطح سے آگے نہیں پڑھ سکتیں؟

(د) کیا محکمہ درج بالا چک کے گرلز پرائمری سکول کو فوری طور پر ایلیمنٹری یا ہائی سکول میں اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جو سکول کام کر رہے ہیں ان کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔
جہاں جہاں یہ سکول کام کر رہے ہیں اُن کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کیٹگری آف سکولز	گرلز سکولوں کی تعداد	بوائز سکولز کی تعداد	میزان
گورنمنٹ پرائمری سکول	65	60	125
گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول	35	29	64
گورنمنٹ ہائی سکول	26	18	44
گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول	04	01	05
میزان	130	108	238

(ب) مذکورہ حلقہ میں یونین کونسل کی کل تعداد 20 ہے۔ حلقہ ہذا میں 30 گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولز اور 19 بوائز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولز کام کر رہے ہیں جبکہ درج ذیل 8 یونین کونسل کی سطح پر ہائی سکول نہیں ہیں۔ حکومت مرحلہ وار ایسی یونین کونسلز جن میں ہائی سکول نہیں۔Left Over یونین کونسلز پالیسی کے تحت ہائی سکول بنا رہی ہے۔

نمبر شمار	نام یونین کونسل	یونین کونسل نمبر	سکول	ریمارکس
1	چک نمبر 290 ج ب	33	گرلز و بوائز ہائی سکول	چک نمبر 294 ج ب میں گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔
2	چک نمبر 186 گ ب	42	گرلز ہائی سکول	
3	چک نمبر 189 گ ب	43	بوائز سکول	
4	چک نمبر 269 گ ب	44	گرلز ہائی سکول	

5	چک نمبر262گ ب	45	گرلزہائی سکول	
6	چک نمبر291گ ب	48	بوائز سکول	
7	چک نمبر296گ ب	51	بوائز سکول	
8	چک نمبر350گ ب	52	گرلزہائی سکول	چک نمبر348گ ب ڈھیری میں گرلزہائی سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(ج)درست ہے۔ چک نمبر GB/269 کوٹ کھیتران کافی آبادی پر مشتمل ہے لیکن وہاں گرلزہائی سکول نہ ہے۔ کیونکہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول269گ ب کوٹ کھیتران کا رقبہ صرف 1 کنال 2 مرلے ہے اور سکول ہذا کا رقبہ ایلیمنٹری سطح کی عمارت کے لئے ناکافی ہے اس گاؤں میں State Land موجود نہ ہونے کی وجہ بھی ہائی سکول کے قیام کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ تاہم مخیر حضرات کے تعاون سے سکول کے لئے مطلوبہ رقبہ کے حصول کے لئے کاوش جاری ہے۔ مطلوبہ رقبہ مہیا ہونے پر سکول کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول269گ ب کوٹ کھیتران کا رقبہ 1 کنال 2 مرلے ہے اور اس میں ایلیمنٹری سطح کی عمارت کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقبہ موجود نہ ہے۔ لہذا یہ سکول مطلوبہ رقبہ کے حصول تک اپ گریڈ نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2019)

محکمہ سکولز ایجوکیشن میں ٹیچروں کی ترقیوں کی پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

178: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ میں سکول ٹیچروں کی اگلے سکیلوں میں ترقیوں کے لئے کوئی پالیسی موجود ہے، تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس پالیسی کے مطابق کتنی سروس کے بعد ایک ٹیچر اگلے سکیل میں ترقی کا اہل قرار پاتا ہے؟

(ج) محکمہ میں اس وقت ٹیچروں کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، سکیل وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(د) کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر ٹیچروں کی ترقیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ میں سکول ٹیچروں کی اگلے سکیلوں میں ترقیوں کے لئے Promotion Policy لاگو ہے۔ اس پالیسی کے تحت اساتذہ کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے:-

(i) سنیارٹی پوزیشن

(ii)پروبیشن پیریڈ کا مکمل ہونا

(iii)سروس رولز میں درج کی گئی اہلیت اور تجربے کا ہونا

Punjab Civil Servants (Minimum Length of Service for Promotion(vi)

Rules,2003کے مطابق سروس کا دورانیہ ہونا

(v)سروس ریکارڈ اور Personal Evaluation Reports

(vi)ٹریننگ / محکمانہ امتحان پاس کرنا

(ب)استاد کی اگلے سکیل میں ترقی کے لئے دوسالہ Probation Period مکمل ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اسکے بعد School Education Department Service Rules, 2014 کے مطابق Seniority Cum Fitness کا معیار ملحوظِ خاطر رکھا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ میں اس وقت سالانہ سکول شماری 19-2018 کے مطابق صوبہ میں اساتذہ کی 37,741 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ ان خالی اسامیوں کی سکیل وائز تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام خالی اسامیاں پروموشن کوٹہ کی نہ ہیں۔ پروموشن کا عمل جاری ہے اور ہر ماہ ضلع اور محکمہ کی سطح پر پروموشن کی میٹنگز ہوتی رہتی ہیں۔ جبکہ ابتدائی بھرتی کی اسامیوں پر Contract بھرتی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2019)

نارووال: پی پی 48 میں گرلز و بوائز سکولز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

224: جناب منان خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال پی پی 48 میں کتنے (گرلز و بوائز) سکولز ہیں اور ان میں کتنے طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں، بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع نارووال پی پی 48 کے (گرلز و بوائز) سکولز میں کتنے اساتذہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز حکومت کب تک، ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) نارووال حلقہ پی پی 48 میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں کتنی اسامیں خالی ہیں اور کب تک ان کو پُر کیا جائے گا بشمول اساتذہ اور دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 48 ضلع نارووال میں گرلز و بوائز سکولوں کی تعداد اور زیر تعلیم طلباء اور طالبات کی تعداد درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز کی تعداد:114

گرلز سکولز کی تعداد:183

ٹوٹل:297

طلباء کی تعداد:22569

طالبات کی تعداد:25113

ٹوٹل:47,682

(ب) پی پی 48 ضلع نارووال میں گرلز و بوائز سکولوں میں تعینات اساتذہ کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعینات اساتذہ کی تعداد:1688

خالی اسامیوں کی تعداد:179

محکمہ کی جانب سے صوبہ بھر میں ریشنلائزیشن کے حوالے سے اعداد و شمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ جس کا بنیادی مقصد طلباء کی تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اساتذہ کی تعیناتی کرنا ہے۔ ریشنلائزیشن کا عمل مکمل ہونے پر پی پی 48 ضلع نارووال میں خالی اسامیوں پر ترجیحی بنیادوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔ مزید براں حکومت کی جانب سے اساتذہ کی بھرتی منظور ہونے پر بھی مذکورہ حلقہ میں خالی اسامیوں پر اساتذہ کو تعینات کر دیا جائے گا۔

(ج) پی پی 48 ضلع نارووال میں اساتذہ اور دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد:179

سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد:176

اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے متعلق وضاحت جواب جُز "ب" میں کر دی گئی ہے۔ جہاں تک دیگر سٹاف کی تعیناتی کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ اس وقت حکومت کی طرف سے بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ حکومت کی جانب سے بھرتی پر پابندی اُٹھائے جانے کے بعد پی پی 48 ضلع نارووال میں ضروری سٹاف تعینات کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

لاہور: حلقہ پی پی 154 میں حکومت کے پرائمری سکولوں کی تعداد اور کرایہ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

235: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں حکومت کے کتنے پرائمری سکول کس کس علاقہ میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان میں زیادہ تر سکول کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں، ان کے ماہانہ کرایہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے کس کس پرائمری سکول کی بلڈنگ کتنے رقبہ میں بنائی گئی ہیں ہر سکول کے علیٰحدہ علیٰحدہ رقبہ کی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 154 لاہور میں حکومت کے تین پرائمری سکول موجود ہیں۔ جن کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پی پی 154 لاہور میں کوئی ایسا سکول نہ ہے جو کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہو۔

(ج) پی پی 154 لاہور میں حکومت کے تین پرائمری سکول موجود ہیں۔ جن کی سکول و رقبہ وائز تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2019)

لاہور: حلقہ پی پی 153 کے پرائمری سکولوں میں سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

236: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 153 لاہور کے پرائمری سکول میں کل کتنا سٹاف ہے، ہر سکول کے اسٹاف کی تفصیل سکیل وائز علیٰحدہ علیٰحدہ بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیچر اکثر سکولوں سے غائب رہتے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان سکولوں میں اسٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور ان ٹیچروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو اکثر سکول سے غائب رہتے ہیں تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 153 لاہور کے پرائمری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 47 لسٹ سکیل وائز۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ان سکولوں میں طلباء کی تعداد کے مطابق اساتذہ کی تعداد پوری ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ کوئی استاد سکول اوقات میں غائب نہیں رہتا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) لاہور کے افسران، عملہ اور مانیٹرنگ سیل کے ذریعے سکولوں کی نگرانی کی جاتی ہے اور اس حوالے سے باقاعدہ رپورٹ مرتب کی جاتی ہے۔ کسی شکایت کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) جوابات "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2019)

بہاول پور کے علاقہ چولستان میں (گرلز و بوائز) پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

266: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان میں کتنے (گرلز و بوائز) پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں کی بلڈنگ ہیں اور کتنے سکولوں کی بلڈنگ نہ ہیں، ان کے نام اور ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ان سکولوں کی بلڈنگ تعمیر کرنے اور ان میں ٹیچرز کی خالی اسامیاں پر کرنے نیز دیگر Missing سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان میں سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری (گرلز و بوائز) سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز سکولز	گرلز سکولز	کُل سکولز
پرائمری سکولز	39	06	45
مڈل سکولز	07	10	17
ہائی سکولز	07	05	12
ہائر سیکنڈری سکولز	02	01	03

ٹوٹل سکولز	55	22	77

(ب) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان کے بلڈنگ اور بغیر بلڈنگ والے سرکاری سکولوں کی تعداد اور اُن میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد درج ذیل ہے۔ سکول وائز تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول بمعہ بلڈنگ	سکول بغیر بلڈنگ	بلڈنگ والے سکولز کے طلباء کی تعداد	بغیر بلڈنگ والے سکولز کے طلباء کی تعداد
66	11	8121	1129

(ج) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان کے سکولوں کو ADP سکیم سال 19-2018 میں شامل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی بہاول پور کو مورخہ 02.01.2019 کو اپ گریڈیشن، خستہ سکولز عمارات، بنیادی سہولیات اور آئی ٹی لیب کی مد میں 25.743 ملین جاری کئے گئے جو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی بہاولپور کی جانب سے Executing Agencies کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ مزید انفرادی سکیم کی مد میں 9.460 ملین روپے بھی جاری کئے گئے وہ بھی چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ای اے) بہاولپور نے جاری کر دیئے ہیں تاکہ سکیمیں بروقت مکمل ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

لاہور: اساتذہ کو کمپیوٹرز فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

277: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکولوں میں بچوں کے لئے غذا کی فراہمی اور جدید طرز تدریس کے فروغ کے لئے اساتذہ کو ٹیبلٹ / کمپیوٹرز فراہم کرنے کا کیا تعلق ہے؟

(ب) اساتذہ کو ٹیبلٹ / کمپیوٹر فراہم کرنے کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور ضلع لاہور میں کتنے اساتذہ کو یہ سہولت فراہم کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکولوں میں اب تک گورنمنٹ کی طرف سے اساتذہ کو ٹیبلٹ / کمپیوٹر فراہم نہیں کئے گئے صرف وہ سکول جہاں ECE روم بنائے گئے ہیں۔ وہاں بچوں کی جدید تعلیم کی آگاہی کے لئے ٹیبلٹ موجود ہیں جو بچے استعمال کر رہے ہیں۔

(ب) اساتذہ کو ٹیبلٹ / کمپیوٹر فراہم کرنے کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ابھی تک کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

21- فروری 2019 — سیکرٹری